جہات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ امّا بعد

پرائیویٹ شریعت بل

یہ بات غیر متنازعہ ہے کہ جب تحریک پاکستان کا آغاز ہوا تو قائد اعظمؒ نے اعلان فرمایا تھا کہ پاکستان کی حیثیت ایک لیبارٹری کی ہوگی جس میں ہم اسلام کے بلند پایہ اصولوں کا تجربہ کریں گے اور سماجی انصاف پر مبنی ایک حقیقی اسلامی معاشرہ قائم کریں گے ۔ اکابرین تحریک پاکستان نے قرار داد مقاصد پاس کر کے نہایت واضح انداز میں ان خطوط اور نقوش کی نشاندہی کر دی تھی جن کی بنیادوں پر اس ملک کو قائم کرنا مقصود تھا مگر بدقسمتی سے

آں قدح بشکست و آں ساقی نماند

پاکستان میں جتنے حکمران آئے اکثر نے یہ وعدہ کیا کہ ہم اس ملک میں اسلامی نظام قائم کریں گے ۔ اسلامی نظام کے لیے اس ملک کے عوام نے بیش بہا قربانیاں دیں مگر

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

جب بھی نفاذِ شریعت کا مرحلہ آیا فرقہ پرست جماعتیں اور فرقہ پرست علماء اپنے تیر و تبر سنبھال کر میدان میں اترے اور انتہائی فروعی اختلافات کو اصل الاصول بنا دیا اور لڑنے مرنے کو تیار ہو گئے ۔ لانگ مارچ اشتعال انگیز بیانات جلسے اور جلوس شروع ہو گئے اور یہ حضرات اس وقت تک چین سے نہ بیٹھے جب تک نفاذ شریعت کا معاملہ کھٹائی میں نہ پڑ گیا ۔ ہر فرقے کا مطالبہ تھا کہ ہماری فقہ نافذ کرو حالانکہ آئین میں اس بات کی پوری گنجائش موجود ہے کہ ہر فرقہ اپنے معاملات کا تصفیہ اپنے پرسنل لاء PERSONAL LAW کے مطابق کرائے گا ۔ باقی دنیا کے ہر ملک کے آئین میں یہ بات موجود ہے کہ پبلک لاء PUBLIC LAW

ملک کی اکثریت کے مطابق بنایا جائے یہ معلوم ہوا کہ مقصد کسی خاص فقہ کا نفاذ نہیں تھا بلکہ اصل مقصد نفاذِ شریعت کے عمل میں رکاوٹ ڈالنا تھا چنانچہ جب اس عمل میں تعطل پیدا ہو جاتا ہے تو سب لوگ چین کی بنسری بجانے لگتے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ ان کی خواہش کے مطابق شریعت نافذ ہو گئی ہے۔ فرقہ واریت اور فرقہ پرستی پاکستانی ملت کے جسم میں کینسر کی طرح پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ لہذا اگر پاکستان کو باقی رہنا ہے اور انشاء اللہ پاکستان باقی رہے گا تو جسدِ قومی سے اس ناسور کو کاٹ کر پھینک دینا ہوگا اور ان تمام عناصر کو نظر انداز کر دینا ہوگا جو فرقہ واریت کی بنیاد پر اپنی لیڈری کی دوکان چمکا رہے ہیں۔

خبر ہے کہ سینٹ کی مجلس قائمہ نے پرائیویٹ شریعت بل کا شق وار جائزہ مکمل کر لیا ہے اور بہت جلد یہ بل سینٹ کے اجلاس میں پیش ہوگا۔ آپ دیکھیں گے کہ اس وقت ملک میں کھلبلی مچ جائے گی اور ہر فرقے کا سرغنہ اپنے فرقے کی فقہ کا نعرہ لگا کر میدان میں اُتر جائے گا۔ اُمید کرنی چاہیے کہ معزز ارکانِ سینٹ ان حضرات کے شور اور ہنگامے کی طرف توجہ نہیں دیں گے اور بھاری اکثریت سے پرائیویٹ شریعت بل کو منظور کر کے عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں گے۔

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ سینٹ کے بعد قومی اسمبلی بھی بالاتفاق اس بل کو پاس کر کے پاکستان کے عوام کی دیرینہ تمنا کو پورا کرے گی۔

یاد رکھیئے کہ جو چیز جس بنیاد پر قائم ہوتی ہے اسی بنیاد کے استحکام میں اس چیز کا استحکام مضمر ہوتا ہے نسل پرستی صوبائی عصبیت لسانی عصبیت یہ ساری لعنتیں اسی لیے پیدا ہوئیں کہ ہم نے برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں سے کیے ہوئے وعدے کو فراموش کر دیا اور بقول قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ پاکستان کو اسلام کی لیبارٹری نہیں بنایا۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا نہ وعدہ خلافی کرنے والوں کو معاف کرتا ہے ہم نے اللہ تعالیٰ سے ایک خطۂ زمین اس نام پہ مانگا تھا کہ ہم اس خطۂ زمین میں اس کے احکام کو نافذ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خطۂ زمین پاکستان کی شکل میں ہمیں

دے دیا مگر ہم نے ہزاروں حیلوں بہانوں کے ذریعے اس وعدے کو ٹال دیا۔ اللہ تعالیٰ نے پچیس سال انتظار فرمایا پھر ہمیں ایک ٹھوکر لگائی اور ہمارا ایک بازو مشرقی پاکستان ٹوٹ کر الگ ہوگیا۔ اب ایک چار صوبوں کا علاقہ ہمارے پاس ہے۔ اگر ہم سابقہ روش پر قائم رہے تو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ وعدہ خلافی کی سزا (العیاذ باللہ) ہمیں مل کر رہے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ افراد کے گناہوں کو تو بخش دیتا ہے لیکن قوموں کے اجتماعی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

ضروری اعلان

آئندہ اپریل اور جولائی ۱۹۸۹ء کے پرچے "عظمت محنت نمبر" کی شکل میں اکٹھا شائع ہوں گے۔ قارئین نوٹ فرمالیں۔